تبلیغی اشاعت نمبر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُولِ اللّٰہِ

www.KitaboSunnat.com

تجہیز و تکفین کا شرعی طریقہ

تالیف

مولانا ابراہیم خلیل

خطیب مرکزی مسجد اہلحدیث۔ حجرہ شاہ مقیم

ناشر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عبدالقیوم ملک

مدرسہ تجوید القرآن رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اسلامیہ پارک پونچھ روڈ لاہور۔ 54500

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشاعت نمبر 114

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

تجہیز و تکفین کا شرعی طریقہ

www.KitaboSunnat.com

تالیف
مولانا ابراہیم خلیل
خطیب مرکزی مسجد اہلحدیث۔ حجرہ شاہ مقیم

ناشر ---------- عبدالقیوم ملک
مدرسہ تجوید القرآن رحمانیہ (حجرہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتاب ـــــــــــ تجہیز و تکفین کا شرعی طریقہ

تالیف ـــــــــــ مولانا ابراہیم خلیل

تعداد اشاعت ـــــــــــ دو ہزار

اشاعت باراول ـــــــــــ دسمبر 2006ء

ناشر ـــــــــــ عبدالقیوم ملک

سرورق ـــــــــــ ذونیراہ گرافکس

کمپوزنگ ـــــــــــ چوہدری ارمغان

ملنے کا پتہ

میسر شکیل ٹریڈرز
میرٹ روڈ۔کچی گلی نمبر 1
کراچی۔74000

محمدی تحقیقی لائبریری
گلی نمبر 1 حبیب کالونی
رحیم یار خان 64200

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

جنازہ کسی میت کے لئے آخری اظہار ہمدردی اور سفارش ہے اس کی اہمیت قرآن وسنت سے واضح اور روشن ہے۔لیکن فی زمانہ اس کو ایک رسم سے زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی اور ہر مسلمان خیال کرتا ہے کہ اس کے لئے جو بھی طریق کار اختیار کرلیا جائے مناسب ہے۔لیکن (اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ) کا تقاضا ہے کہ مسلمان کا کوئی کام سنت رسول ﷺ سے ماورانہ ہونا چاہیے۔

چنانچہ اس مختصر کتابچہ میں بندہ احقر نے ہر فعل کو طریق سنت کے مطابق تحریر کرنے کا اہتمام کیا ہے۔اب ہر مسلمان کو چاہیے کہ رسم ورواج کو ترک کر کے سنت کو مشعل راہ بنائے اور اپنی عاقبت کی بھلائی کا سامان تیار کر لے۔

خلاف پیمبر کسے راہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

احقر العباد

ابراہیم خلیل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تقاضا

ہر مومن کے دل میں حب رسول ﷺ فداہ ابی وامی کا جذبہ مو
ہے کیونکہ محبت رسول ﷺ کے سوا کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا۔ محبت رسول
کے دو شعبے ہیں: ایک آپ ﷺ کے وجود مبارک سے محبت اور وہ اس قدر
آپ کی محبت پر دنیا کی ہر چیز کی محبت یہاں تک کہ اولاد، باپ اور تمام لوگوں کی
قربان کردی جائے:

جیسا کہ سیدی و آقائی حضرت محمد ﷺ کا فرمان ہے:

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـ
لَايُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالـ
اَجْمَعِيْنَ

(صحیح البخاری' الایمان' باب حب الرسول من ایمان حدیث: ۱۵)

''حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ: نے فر
میں سے کوئی شخص بھی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میری ذات
باپ' بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ پیاری نہ ہو۔''

محبت رسول ﷺ کا دوسرا شعبہ آپ کی سنت کی پیروی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ خود فرماتے ہیں:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَایُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یَکُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًالِمَاجِئْتُ بِهِ (مشکوۃ شریف ص ۳۰)

''حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی انسان اس وقت تک صاحب ایمان نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس کی سوچ اور فکر اور ہوائے نفس اس چیز کے تابع نہ ہوجائے جو میں لے کر آیا ہوں، یعنی قرآن وحدیث۔

یہی آپ ﷺ کی سیرت اور سنت ہے۔ اور آپ ﷺ کی سنت سے محبت آپ کی ذات سے محبت کے مترادف ہے، چنانچہ ارشاد نبوی ہے:

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَ مَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ.

(مشکوۃ ص ۳۰)

''حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

شخص نے میری سنت سے محبت کی اس نے میری ذات سے محبت کی اور جس شخص نے میری ذات سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا،،

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے محبت کیلئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے محبت ایک زینہ ہے۔ آپ کی سنت سے محبت بنیاد ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کی محبت کے لئے۔ اور یہی نجات کا ذریعہ، صراط مستقیم اور گمراہی سے بچنے کا طریقہ ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

تَرَكْتُ فِيكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَاتَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا: كِتَابَ اللّٰهِ وَ سُنَّةَ نَبِيِّهِ.

(موطا امام مالک، القدر، باب النهي عن القول بالقدر، حديث: ١٧٠٨)

”میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جب تک تم ان دونوں کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے گمراہ نہیں ہوگے: ایک اللہ کی کتاب قرآن کریم اور دوسری میری سنت، یعنی حدیث پاک۔“

ان ہر چار احادیث سے معلوم ہوا کہ ہر مومن کے لئے نجات کا ذریعہ صرف اور صرف قرآن وسنت کی پیروی ہے۔ پس ہر مسلمان کے لئے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ضروری ہے کہ ہر کام کے کرنے سے پہلے یہ اطمینان کر لے کہ اس سلسلے میں ہمارے پیارے نبی ﷺ کی سنت اور طریقہ کیا ہے، محض معاشرتی رسومات کے پیچھے چل کر آپ کی سنت کو ترک کرنا نہ صرف آپ کی محبت کے منافی ہے بلکہ گمراہی اور ضلالت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو آپ سے سچی محبت رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

عیادت

بیمار پرسی اسلامی حقوق میں سے ایک حق ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

(حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَ عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَ إِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَ تَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ)

(صیحح البخاری، الجنائز باب الامر باتباع الجنائز حدیث: ۱۲۴۰)

"مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں: (۱) سلام کا جواب دینا (۲) مریض کی عیادت کرنا (۳) جنازہ کے ساتھ جانا (۴) اور دعوت قبول کرنا (۵) چھینک مارنے والے کے جواب کا جواب دینا۔"

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ اس کی فضیلت اس طرح بیان کرتے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا عَادَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِيْ مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ

(صحیح مسلم، البر والصلة، باب فضل عيادة المريض، حديث: ٢٥٦٨)

''مسلمان جب مسلمان کی عیادت کرتا ہے تو وہ جنت کے راستہ میں رواں دواں رہتا ہے جب تک اس سے واپس نہ لوٹ آئے۔''

بیمار پرسی کی دعاء

(۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس وقت ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ! وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا.

(صحيح البخاري، المرض، باب دعاء العائد للمريض، حديث: ٥٦٧٥)

''دور کر تکلیف اے پروردگار خلقت کے اور! شفا بخش آپ ہی شفا دینے والے ہیں، نہیں ہے شفا مگر آپ ہی کی طرف سے، ایسی شفا دے کہ کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے۔''

(۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیمار کے پاس جاتے تو اس کی تسلی فرماتے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَابَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

(صحیح البخاری، المرض، باب عیادۃ الاعراب، حدیث: ۵۶۵۵)

" کوئی حرج نہیں یہ بیماری ان شاء اللہ تجھے گناہوں سے پاک کرے گی"

(۳) رسول اللہ ﷺ نے ایک صحابی کو یہ ارشاد فرمایا کہ مریض مقام درد پر ہاتھ رکھ کر تین دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ کہے، پھر سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعاء پڑھے، اللہ کے فضل سے درد دور ہو جائے گا۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ.

(مشکوۃ باب عیادۃ المریض، فصل اول)

"میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے غلبے اور اس کی قدرت کی ہر اس تکلیف سے جسے میں پاتا ہوں اور بچنا چاہتا ہوں"

توجیہ قبلہ

جب موت کے آثار ظاہر ہو جائیں تو سنت طریقہ یہ ہے کہ مریض کو قبلہ رخ لٹایا جائے، یعنی دائیں کروٹ پر اس طرح لٹایا جائے کہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو جائے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو چت لٹا سکتے ہیں۔ وہ اس طرح ہو کہ پاؤں قبلہ کی طرف ہوں اور سر کے نیچے کوئی اونچی چیز تکیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وغیرہ رکھ دیں کہ منہ قبلہ کی طرف ہو جائے۔ اس انداز سے سنت ادا ہو جائے گی، البتہ اگر رخ کرنے سے مریض کو تکلیف ہوتی ہو تو جس حالت میں ہو اسی طرح رہنے دیں۔

حدیث شریف میں ہے، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ نے وصیت کی تھی کہ جب اس کی موت قریب ہو تو اس کو قبلہ رخ کر دیا جائے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس طرح اس نے فطرت کو پالیا۔

تلقین کلمہء توحید

مریض کے قریب بیٹھ کر یا چلتے پھرتے کلمہء توحید لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلقین کرنی چاہیے۔ مسلسل طویل عرصہ تک نہ کہنا چاہیے اور نہ ہی چلا کر کہا جائے کیونکہ مریض نہایت نازک وقت سے گزر رہا ہوتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ آزردہ دل ہو کر زبان سے کوئی غلط لفظ نکال بیٹھے یا نفرت کا اظہار کر دے تو بجائے نفع کے نقصان ہو۔ مریض جب ایک دفعہ کلمہ پڑھ لے تو دوبارہ تلقین کی ضرورت نہیں ہے البتہ، اگر اس کے بعد مریض کوئی اور بات کر بیٹھے تو دوبارہ تلقین کریں تاکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

(سنن ابی داود، الجنائز، حدیث : ۳۱۱۶)

”جس کا آخری کلمہ لا الـٰه الا اللہ ہوا وہ جنت میں داخل ہوگا“ درعمل ہو جائے گا۔

جب روح قبض ہو جائے تو میت کی آنکھیں بند کر دی جائیں اور دست و پا سیدھے کر دیے جائیں اور تمام جسم کپڑے سے ڈھانک دیا جائے۔ حدیث میں ہے: اِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَاغْمِضُوْا الْبَصَرَ.

(سنن ابن ماجه ،الجنائز ، باب ماجاء في تغميض المیت ،حدیث: ۱۴۵۵)

”جب تم قریب المرگ کے پاس جاؤ تو مرنے کے بعد اس کی آنکھیں بند کردو۔

میت کے پاس بیٹھ کر رونا چلانا منع ہے، البتہ ذکر و اذکار اور دعاء و استغفار کرنا چاہیے، زبان سے کوئی برا کلمہ نہیں نکالنا چاہیے کیونکہ فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کے لیے یہ دعاء کی تھی:

اَللّٰهُمَّ! اغْفِرْ لِاَبِيْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْلَنَا وَ لَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ! وَافْسَحْ لَهُ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فِيْ قَبْرِهٖ وَ نَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ .

(صحیح المسلم،الجنائز،باب فی اغماض المیت،حدیث: ۹۲۰)

''اے اللہ! تو معاف فرما ابو سلمہ کو اور بلند کر اس کا مقام ہدایت والوں میں اور اس کا خلیفہ بن اس کے پیچھے رہنے والوں میں اور بخش دے ہم کو اور اس کو اے جہانوں کے پروردگار! اور فراخ کر اس کیلئے اس کی قبر اور روشنی کر اس میں اس کے لئے۔''

قرآن پاک میں مصیبت کے وقت یہ دعاء کرنے کا حکم دیا گیا ہے:

(اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ) (بقرۃ: ۲/ ۱۵۶)

چیخنا چلانا اور واویلا کرنا منع ہے

کسی بزرگ یا عزیز کی موت ایک صدمہ ہے اس کو صبر کے ساتھ برداشت کرنا اجر و ثواب کا عمل ہے۔ کسی کے چیخنے چلانے سے موت تو ٹل نہیں سکتی، البتہ انسان اجر و ثواب سے محروم ہو جاتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوْبَ وَدَعَا بِدَعْوَى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْجَاهِلِيَّةِ

(صحیح البخاری، الجنائز، باب لیس منا من ضرب بالخدود، حدیث: ۱۲۹۷)

"وہ ہم میں سے نہیں جو چہرے کو پیٹے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کا واویلا کرے۔"

غسل میت کا ثواب

جب انسان فوت ہو جائے تو اس کو کوئی صالح آدمی غسل دے لیکن امام مسجد ضروری نہیں جیسا کہ ہمارے ہاں مروج ہے۔ میت کو غسل دینا بہت زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے۔ خود قرابت دار غسل دیں۔ اگر ان کو غسل کا طریقہ معلوم نہیں تو کوئی ایسا شخص جو طریقہ غسل جانتا ہے غسل دے گا۔ غسل دینے والے کو یہ چاہیے کہ اگر میت سے اس کو کوئی عیب معلوم ہو تو اس کو ظاہر نہ کرے۔ حدیث شریف میں ہے:

مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَأَدّٰى فِيْهِ الْأَمَانَةَ وَلَمْ يُفْشِ عَلَيْهِ مَا يَكُوْنُ مِنْهُ عِنْدَ ذَالِكَ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهٗ

(مسند احمد ۶/ ۱۱۲)

"جو شخص میت کو غسل دے اور غسل دینے میں امانت کو ادا کرے اور کوئی مکروہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چیز دیکھے تو اس کو ظاہر نہ کرے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جس طرح اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔“

سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا اَعْظَمَ اَجْرُ الْغُسْلِ!

غسل کا طریقہ

سب سے اول میت کے کپڑے اتارے جائیں، البتہ ستر کا ڈھانپنا ضروری ہے، پھر ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر استنجا کرایا جائے گا۔ اس کے بعد معروف طریق پر وضو کرایا جائے گا۔ سر اور داڑھی کے بال خطمی یا صابن وغیرہ سے دھوئے جائیں گے۔ عورت کے سر کے بالوں کو کھول کر دھوئیں گے۔ غسل کے لیے پانی ایسا لیں گے جس میں بیری کے پتوں کو جوش دیا گیا ہو۔ آخری غسل کے پانی میں کافور ملایا جائے۔ غسل دینے میں دائیں طرف کا خیال رکھا جائے گا۔ غسل تین بار ہو، البتہ اگر ضرورت محسوس ہو تو زیادہ بار ہو سکتا ہے۔ لیکن طاق عدد کا خیال رکھیں۔ غسل دینے میں نرمی اور آہستگی ہو درشتی نہ ہو۔ غسل دینے والا اگر میت میں کوئی اچھی چیز دیکھے تو وہ بیان کر سکتا ہے، البتہ کوئی عیب وغیرہ دیکھے تو وہ بیان کرنا ممنوع ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کفن دینا

مسنون یہ ہے کہ مرد کو تین کپڑوں میں کفن دیا جائے جو کہ تین چادریں اس قدر لمبی اور چوڑی ہوں کہ ان میں میت کو اچھی طرح لپیٹ سکیں اور سر سے قدموں تک اچھی طرح چھپ جائے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ.

(صحیح البخاری، الجنائز، باب الکفن بغیر قمیص، حدیث: ۱۲۷۱، وصحیح مسلم، الجنائز باب فی کفن المیت، حدیث: ۹۴۱)

"رسول اکرم ﷺ تین سفید سوتی کپڑوں میں کفن دیے گئے تھے جن میں پگڑی اور کرتا نہ تھا۔"

امام احمد، امام مالک اور امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک یہی کفن افضل ہے۔

کفن دینے سے پہلے مردوں کے سر، داڑھی اور کفن کو حنوط یا کوئی خوشبودار چیز لگائی جائے اور سجدہ کی جگہ کافور لگایا جائے اس کے بعد ہر سہ لفافوں کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک دوسرے پر بچھادیں، پھر میت کو ان کے اوپر چت لٹادیں اوراوپر کے لفافے کی داہنی طرف سے لپیٹنا شروع کریں اور ترتیب وار بائیں طرف سے بھی لپیٹ دیں، آخر میں سر اور پاؤں کے اطراف کو گرہ دیں تاکہ کفن منتشر نہ ہو جب میت کو لحد میں اتار چکیں تو اس کی گرہیں کھول دیں۔ اگر میت عورت ہو تو اس کے لئے کفن مسنون تہبند، کرتا، خمار (سر بند) اور دو لفافے ہیں۔ عورت کو کفن دینا ہو تو مردوں کی طرح پہلے مقامات سجدہ پر کافور لگائیں اور حنوط، عطر یا کسی خوشبو کا استعمال کریں۔ اس کے بالوں کی تین چوٹیاں بنا کر پیچھے ڈال دیں اور کفن کو اگر یا لوبان سے دھونی دے لیں، بعد ازاں پہلے میت کو تہبند میں اس طرح لپیٹیں کہ سینہ کمر اور ران وغیرہ اس میں چھپ جائیں اس کے بعد کرتا پہنائیں، پھر خمار سے سر اور بالوں کو چھپادیں، اس کے بعد دونوں لفافے لپیٹ دیں اور کفن کو سر اور پاؤں کی طرف گرہ لگادیں تاکہ وہ منتشر نہ ہو۔

جنازہ اُٹھانا

جنازہ کے ساتھ جانا ان پانچ حقوق میں داخل ہے جو ایک مُسلمان کو دوسرے مسلمان پر حاصل ہیں۔ جنازہ اٹھانے کا طریقہ یہ ہے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چار پائی کے چاروں پائے چار مرد اٹھائیں اور اس طرح یکے بعد دیگرے ایک دوسرے سے پکڑتے جائیں اور ہر اٹھانے والا شخص چاروں پائے باری باری اٹھائے۔ سر کے داہنے طرف کو پہلے اٹھائیں ۔اس کے بعد پائتانہ کے داہنے طرف کو پھر سر کے بائیں طرف کو اور آخر میں پائتانہ کے بائیں طرف کو جو اس کے ذمہ ہے اس کی طرف سے ادا ہو جائے گا ۔جنازے کو سرعت اور تیزی کے ساتھ لے جانا چاہیے۔نماز جنازہ مسجد میں ہوسکتی ہے ،البتہ جنازگاہ مقرر ہو تو بہتر ہے جیسا کہ رسول اکرم ﷺ کے زمانہ میں الگ جگہ مقرر تھی۔

اوقات نماز جنازہ

طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے علاوہ دوپہر کو نماز جنازہ نہیں پڑھنی چاہیے اس کے سوا باقی تمام اوقات میں درست ہے۔

نماز جنازہ کی صفوف

میت اگر مرد ہو تو امام اس کے سر کے پاس کھڑا ہو۔اور اگر میت عورت ہو تو اس کی کمر کے پاس کھڑا ہو اور مقتدی اس کے پیچھے تین یا حسب ضرورت پانچ ،سات ،نو یا گیارہ طاق کے حساب سے صفیں بنائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیت

بعض احباب زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرتے ہیں مگر یہ کسی حدیث سے ثابت نہیں ہیں۔نیت کا تعلق دل سے ہے نہ کہ زبان سے۔نماز ہ جنازایک قسم کی سفارش ہے۔حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص کے جنازے میں چالیس موحد مُسلمان شامل ہوں اللہ تعالی ان کی سفارش اس میت کے حق میں قبول فرمالیتا ہے۔یہ بات قابل افسوس ہے کہ ہمارے ہاں جنازے میں بے شمار لوگ ہوتے ہیں جن کو جنازہ کی دعائیں تک نہیں آتیں وہ سفارش کیا کرتے ہوں گے؟ اللہ تعالی ہمارے حال پر رحم فرمائے آمین!

نماز جنازہ

نماز جنازہ میں چار تکبیریں ہیں،پہلی تکبیر کے بعد ثنا اور سورۂ فاتحہ اور قرآن پاک کی کوئی ایک سورت،دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیمی اور تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعائیں اور چوتھی تکبیر کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دیا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز جنازہ میں رفع الیدین

تکبیرات جنازہ میں رفع الیدین کرنا منقول ہے۔ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم کا رفع الیدین کرنا بسند صحیح مروی اور ثابت ہے۔اور اہل حدیث نے اسی کو ترجیح دی ہے۔

قراءت فاتحہ

انصاف پسند علمائے احناف نے بھی قراءت فاتحہ کو اختیار کیا ہے ،چنانچہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ مالا بدمنہ میں فقہ کی ترجمانی کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ در نماز جنازہ سورۂ فاتحہ مگر بطور دعاء،،

(مالا بدمنه ،باب الجنائز)

''نماز جنازہ میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھیں مگر دعاء کے طور پر۔،،

لیکن دوسری طرف اپنے وصیت نامے میں فرماتے ہیں کہ میرا جنازہ کرنے والا ''بعد تکبیر اولی سورۂ فاتحہ ہم خوانند،، (وصایا اربعہ ص ۱۴۶)

''یعنی اور تکبیر اولیٰ کے بعد سورۂ فاتحہ بھی پڑھیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

اَلسُّنَّةُ فِی الْجَنَازَةِ اَنْ یُّکَبِّرَ ثُمَّ یَقْرَأَ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ یُصَلِّیْ عَلَی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ یُخْلِصُ الدُّعَاءَ لِلْمَیِّتِ وَلَا یَقْرَءُ اِلَّا فِی الْاُوْلٰی. (سنن النسائی)

''جنازے میں سنت طریقہ یہ ہے کہ امام تکبیر کے بعد ام القرآن (سورہ فاتحہ) پڑھے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر میت کے لیے خلوص دل سے دعاء کرے اور دوبارہ قراءت نہ کرے۔''

نماز جنازہ بلند آواز سے

نماز جنازہ دونوں طرح درست ہے۔ بلند آواز سے پڑھ لی جائے خواہ آہستہ لیکن بلند آواز سے پڑھنا انسب ہے اس لیے کہ اکثر لوگ امام کے پیچھے خاموش کھڑے رہتے ہیں نہ تو وہ خود کچھ پڑھتے ہیں اور نہ ہی ان کو یہ معلوم ہے کہ امام کیا پڑھ رہا ہے۔ اگر امام بلند آواز سے قراءت کرے گا تو کم از کم مقتدی اس کے ساتھ آمین کہہ کر دعاء میں شامل ہو جائیں گے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا عمل اسی طرح مروی ہے طلحہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے منقول ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی تو انہوں نے بلند آواز سے قراءت کی اور فرمایا: ''یہ سنت طریقہ ہے کہ نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کہے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

، پھر سورۂ فاتحہ پڑھے نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھے، اس کے بعد اخلاص کے ساتھ میت کے لیے دعاء کرے اور یہ طریقہ ہے۔

(سنن النسائ ، الجنائز، باب الدعاء، حدیث: ۱۲۸۹)

نماز جنازہ کی دعائیں

(ا) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز جنازہ پڑھتے تو فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا. اَللّٰهُمَّ! مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ! لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَ لَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ.

(سنن ابن ماجه الجنائز، باب ماجاء في الدعاء في الصلاة على الجنازة، حديث: ۱۴۹۸)

”اے اللہ! بخش دے ہمارے زندوں کو اور مردوں کو اور حاضر رہنے والوں کو اور غائب رہنے والوں کو اور چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مردوں کو اور عورتوں کو۔ اے اللہ! آپ جسے زندہ رکھیں ہم سے تو اس کو زندہ رکھیئے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اسلام پر اور جس کو وفات دیں ہم میں سے تو وفات دیجئے اس کو ایمان پر۔ اے اللہ! نہ محروم کر ہم کو اس کے اجر سے اور نہ فتنے میں ڈال اس کے بعد۔،،

(۲) حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پڑھایا میں نے آپ ﷺ کو یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا تو میں نے خواہش کی کہ کاش یہ میرا جنازہ ہوتا دعاء یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ ! اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَ اعْفُ عَنْهُ وَ اَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَ نَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ اَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَ اَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ.

(صحیح مسلم، الجنائز، باب، الدعاء للمیت فی الصلاۃ، حدیث: ۹۶۳)

”اے اللہ! اس میت کو بخش دے اور اس پر رحم کر، اسے آرام دے اور اسے معاف فرما اور اس کی عمدہ مہمانی کر، اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ کر اور دھو ڈال اسے پانی سے اور برف اور اولوں کے ساتھ اور صاف کر دے اسے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

گناہوں سے اس طرح جیسے صاف کرتے ہیں سفید کپڑے کو میل کچیل سے اور بدل دے اس کے لئے گھر بہتر اس (دنیا) کے گھر سے اور عیال اچھا اس کے عیال سے اور بیوی اچھی اس کی بیوی سے اور داخل کر اس کو جنت میں اور بچا کے رکھ اس کو عذاب قبر سے اور عذاب دوزخ سے۔"

(۳) حضرت واثلہ بن اصقع رضی اللہ عنہ سے یہ دعاء مروی ہے:

اَللّٰھُمَّ! اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ فَقِہٖ فِتْنَۃَ الْقَبْرِ وَ عَذَابَ النَّارِ. وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ !اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ وَرْحَمْہُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

(سنن ابی داود الجنائز، حدیث: ۳۲۰۲، و سنن ابن ماجہ)

"اے اللہ! فلان بن فلان تیری پناہ اور ہمسائیگی کے امان میں ہے۔ پس تو اس کو قبر کے فتنے اور آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ اور تو وفا اور حق والا ہے۔ اے اللہ! تو اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما۔ بے شک تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔"

نوٹ: اس دعا میں فلان بن فلان کی جگہ پر میت اور اس کے باپ کا نام لیا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ دعاء مروی ہے:

اَللّٰھُمَّ! اَنْتَ رَبُّھَا وَاَنْتَ خَلَقْتَھَاوَ اَنْتَ ھَدَیْتَھَالِلاِ سْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَھَا وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّھَا وَعَلَا نِیَتِھَا جِئْنَا شُفَعَآ ءَ فَاغْفِرْ لَھَا.

''اے اللہ! تو اس کا رب ہے اور تو نے ہی اسے پیدا کیا اور تو نے ہی اس کو اسلام کی ہدایت کی اور تو نے ہی اس کی روح کو قبض کیا اور تو ہی اس کے پوشیدہ اور ظاہر کو خوب جانتا ہے، ہم لوگ سفارشی ہو کر آئے ہیں پس تو اس کو بخش دے۔''

(۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ دعاء مروی ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّهٗ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ یَشْھَدُاَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ وَ یَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدٌ عَبْدُکَ وَ رَسُوْ لُکَ، اَصْبَحَ فَقِیْرًا اِلٰی رَحْمَتِکَ وَ اَصْبَحْتَ غَنِیًّا عَنْ عَذَابِهٖ ،تَخَلّٰی مِنَ الدُّنْیَا وَاَھْلِھَا اِنْ کَانَ زَاکِیًا فَزَکِّهٖ وَاِنْ کَانَ خَاطِئًا فَاغْفِرْ لَهٗ اَللّٰھُمَّ !لَاتَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ

(تحفة الذاکرين ص ۲۶۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! بے شک یہ تیرا بندہ اور تیری لونڈی کا بیٹا ہے گواہی دیتا ہے اس بات کی کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں یہ تیری رحمت کا محتاج ہے۔ اور تو اس کے عذاب سے بے نیاز ہے، دنیا اور دنیا والوں سے علیحدہ ہو گیا ہے۔ اگر یہ پاک ہے تو اس کو پاک کر اور اگر گناہ گار ہے تو اس کو بخش دے۔ اے اللہ! اس کے ثواب سے ہم کو محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہم کو گمراہ نہ کر۔''

نوٹ: امام شوکانی رحمہ اللہ نے نیل الاوطار میں لکھا ہے کہ لڑکے کی میت پر یہ دعاء پڑھی جائے:

(٦) اَللّٰهُمَّ! اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّ فَرَطًا وَّ ذُخْرًا وَّاَجْرًا.

(مشکوۃ، باب المشی بالجنازۃ و الصلوۃ علیها فصل سوم)

''اے اللہ! کر دے اس بچے کو ہمارے لئے پیش رو اور پیش خیمہ اور ذخیرہ ثواب۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز جنازہ کے بعد دعاء کی حقیقت

عموماً ہمارے ہاں یہ رواج بن چکا ہے کہ فرائض کی طرح جنازے کے بعد بھی ہاتھ اٹھا کر دعاء کی جاتی ہے۔ یہ دعاء بالکل بدعت ہے۔ اس سے اجتناب کرنا ضروری ہے، چونکہ یہ دعاء کرنے والے احباب خود کو حنفی ظاہر کرتے ہیں۔ بنا بریں ان کی تسلی کے لئے صرف فقہ حنفی کی عبارات اس سلسلے میں نقل کرنے پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ علامہ سرخسی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَ الْمَقْصُودُ بِالصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ اِسْتِغْفَارٌ لِلْمَيِّتِ وَ الشَّفَاعَةُ لَهُ فَلِهٰذَ ايَاتِىْ بِهٖ وَ يَذْكُرُ الدُّعَاءَ الْمَعْرُوفَ اَللّٰهُمَّ! اغْفِرْ لِحَيِّنَا......

”جنازہ کی نماز سے مقصود میت کے لیے استغفار اور شفاعت ہے۔ اس لئے استغفار کرے اور مشہور دعاء اللھم اغفر لحینا آخر تک پڑھے۔“

(المبسوط للسرخسی ج ۲ ص ۶۴)

یہ دعاء تیسری تکبیر کے بعد پڑھی جاتی ہے نہ کہ سلام پھیرنے کے بعد۔ فتاوی سراجیہ میں ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوۃِ لَایَقُوْمُ بِالدُّعَاءِ

(باب الصلوۃ علی الجنازۃ ص ۱۴۱)

"جب جنازہ کی نماز سے فارغ ہو جائے تو آخر میں کھڑے ہو کر دعا نہ کرے۔"

امام ابن نجیم مصری لکھتے ہیں:

وَقَیَّدَ بِقَوْلِهٖ بَعْدَ الثَّالِثَةِ لِاَنَّهٗ لَایَدْعُوْابَعْدَ التَّسْلِیْمِ کَمَا فِی الْخُلَاصَةِ

"یعنی تیسری تکبیر کے بعد دعاء کی قید لگادی کیونکہ وہ سلام کے بعد دعا نہیں کریگا جیسا کہ خلاصہ میں ہے۔"

بعض علماء نے اس کو جنازہ میں زیادتی شمار کیا ہے، شرح وقایہ برجندی میں ہے۔

لَایَقُوْمُ بِالدُّعَاءِ بَعْدَ صَلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ لِاَنَّهٗ یَشْبَهُ الزِّیَادَۃَ فِیْهَا.

"یعنی نماز جنازہ کے بعد دعا نہ کرے۔ یہ دعاء اس میں زیادتی کے مترادف ہے۔"

(باب الجنائز)

سرخیل احناف ملا علی قاری رحمہ اللہ شرح مشکوۃ شریف میں فرماتے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا یَدْعُوْ لِلْمَیِّتِ بَعْدَ صَلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ لِاَنَّہٗ یَشْبَہُ الزِّیَادَۃَ فِیْ صَلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ.

"یعنی نماز جنازہ کے بعد میت کے لئے دعا نہ کرے کیوں کہ یہ نماز جنازہ میں زیادتی کے مشابہ ہے۔"

قاضی ثناء اللہ پانی پتی فرماتے ہیں:

وبعد آن ہیچ دعا نخواند، یعنی اس کے بعد کوئی دعا نہ پڑھے۔

(مالا بدمنہ)

ایک ذی شعور، صاحب انصاف انسان کے لئے یہ کافی ہے۔ وَ مَنْ لَاَ فَلَا.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میت کو قبر میں اتارنے کی دعاء

جب میت کو قبر میں اتاریں تو یہ دعاء پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰه (مشکوۃ شریف ۱۴۸)

"اللہ کا نام لے کر اور رسول اللہ ﷺ کے طریق پر اتارتا ہوں۔

قبر پر مٹی ڈالتے وقت کی دعاء

قبر کو بند کرتے وقت ہر شخص تین تین مٹھی مٹی ڈالے، مسند احمد بن حنبل کی ایک روایت میں ہے کہ پہلی بار مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ اور دوسری بار وَ فِيْهَا نُعِيْدُ كُمْ اور تیسری بار وَ مِنْهَا نُخْرِ جُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى پڑھا جائے۔

قبر کو اونٹ کی کوہان کی طرح مسنم بنایا جائے۔

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میت کو دفن کرنے کے بعد

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ میت کے دفن سے فارغ ہوتے تو قبر کے پاس کھڑے ہو جاتے اور لوگوں سے فرماتے کہ اپنے بھائی کے لئے دعائے مغفرت کرو اور اس کے ثابت قدم رہنے کا اللہ تعالیٰ سے سوال کرو کیوں کہ اب اس سے حساب لیا جائے گا۔

تعزیت

تعزیت کے معنی صبر اور تسلی دلانے کے ہیں۔ تعزیت کرنا سنت ہے۔ تعزیت کی فضیلت میں کئی احادیث موجود ہیں۔ ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کی مصیبت میں تعزیت کرے اللہ تعالی اس کو قیامت کے دن بزرگی کا حلہ پہنائے گا۔

تعزیت کے لئے کوئی متعین الفاظ نہیں ہیں، البتہ ایسا مضمون ہونا چاہیے جس میں صبر کی تلقین ہو، نیز تعزیت کے وقت میت کو دعاء دینا بھی مروی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زیارت قبور کی دعاء

قبروں کی زیارت کے لیے یہ دعاء پڑھنا سنت ہے:

۱۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَ لَكُمُ الْعَافِيَةَ.

''تم پر سلامتی ہو اے ان گھروں کے رہنے والے مومنو اور مسلمانوں! اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بہت جلد تمہارے پاس آنیوالے ہیں ہم اپنے اور تمہارے سب کیلئے اللہ سے عافیت چاہتے ہیں۔''

(۲)۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ، اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ.

''سلامتی ہو تم پر اے قبروں میں رہنے والو! اللہ ہمیں اور تمہیں بخش دے، تم ہمارے سلف (پہلے جانے والے) ہو اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔''

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

العبد المذنب: ابراہیم خلیل

یکم ذی قعد ۱۴۰۶ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قبروں کو پختہ کرنا، ان پر میت کا نام وتاریخ وفات لکھنا یا ان پر عمارت بنانا

حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ ''نبی کریم ﷺ نے قبر کو پختہ کرنے، اس پر بیٹھنے اور اس پر عمارت بنانے سے منع فرمایا ہے۔''

جامع ترمذی کی روایت میں یہ لفظ بھی ہیں: ''قبر پر لکھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔''

(ابن تیمیہؒ) نبی کرم ﷺ نے قبروں پر عمارت تعمیر کرنے سے منع فرمایا اور اسے (یعنی قبر پر بنائے گئے مزار وغیرہ کو) منہدم کرنے کا حکم دیا ہے۔

(شوکانیؒ) اس حدیث میں یہ ثبوت موجود ہے کہ قبروں پر لکھنا حرام ہے اور اس ممانعت کا ظاہر یہ بتلاتا ہے کہ خواہ قبر پر میت کا نام لکھا جائے یا کچھ اور سب ناجائز ہے۔

(ابن حزمؒ) قبر پر عمارت بنانا اسے پختہ کرنا اور اس کی مٹی پر زائد مٹی ڈالنا سب حرام ہے اور ایسی ہر چیز کو منہدم کر دیا جائے گا۔

(ابن قدامہؒ) قبر پر عمارت تعمیر کرنا، اسے چونہ گچ کرنا اور اس پر لکھنا مکروہ ہے۔

(عبداللہ بسامؒ) قبروں پر بنائی جانے والی عمارت بہت بڑا شرک کا ذریعہ ہے۔۔۔۔۔لہٰذا واجب ہے کہ ایسی تمام عمارات جو قبروں پر بنائی گئی ہیں انہیں مٹا دیا جائے اور انہیں زمین کے ساتھ برابر کر دیا جائے۔

(سلیم ہلالیؒ) سنت یہ ہے کہ بلند قبروں کو گرا دیا جائے اور انہیں برابر کر دیا جائے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

اصلاح معاشرہ کے لئے یہ کتب بہت مفید ہیں

۴۹۔ اسلام کی عظیم الشان عمارتیں
۵۰۔ حقوق الوالدین
۵۱۔ اولاد کی تربیت کا ایک اعلیٰ نمونہ
۵۲۔ حج بدل۔ بغیر محرم عورت کا حج
۵۳۔ احکام پیدائش
۵۴۔ نماز کے متعلق چند جدید مسائل
۵۵۔ حج وحدت و مرکزیت کا مظہر
۵۶۔ امت قرآن وحدیث کی روشنی
۵۷۔ اسلام میں عمال حکومت
۵۸۔ رخصتی سے پہلے طلاق اور دیگر مسائل
۵۹۔ یہ جہنم ہے
۶۰۔ تحقیق روایت ([illegible])
۶۱۔ داتا کون؟
۶۲۔ فاتح سندھ (محمد بن قاسم)
۶۳۔ طہارت کے احکام و مسائل
۶۴۔ کہیں دیر نہ ہو جائے
۶۵۔ اسلام میں افواہیں پھیلانا جائز نہیں
۶۶۔ مروجہ جشن عید میلاد النبی ﷺ کی شرعی حیثیت
۶۷۔ تعلیمی انحطاط کا سبب دین سے دوری
۶۸۔ [illegible]
۶۹۔ الغنی، الغفور (خوب معاف کرنے والا)
۷۰۔ اپنی نماز کا خیال رکھیں
۷۱۔ ماہ رمضان مبارک اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا مہینہ
۷۲۔ دنیا و آخرت میں کامیابی کا [illegible]
۷۳۔ پاکستانی اور مسلم والدین سے [illegible]
۷۴۔ مسائل حق مہر
۷۵۔ احساس زیاں جاتا رہا
۷۶۔ سیرت عائشہ صدیقہ
۷۷۔ کیا ابھی وقت نہیں آیا
۷۸۔ زلزلے کیوں آتے ہیں
۷۹۔ سیدنا عثمان ذوالنورین
۸۰۔ عہد فاروقی
۸۱۔ حقیقت میلاد
۸۲۔ حفاظت قرآن مجید
۸۳۔ ہماری پسماندگی اور تباہی کی اصل وجہ
۸۴۔ الرزاق رزق دینے والا
۸۵۔ راہ نجات
۸۶۔ آداب مساجد
۸۷۔ الغفور
۸۸۔ آداب لباس و فضیلت [illegible]
۸۹۔ تلاش حق
۹۰۔ [illegible]
۹۱۔ تجہیز و تکفین کا شرعی طریقہ
۹۲۔ علم اور اہل علم کی صفات
۹۳۔ پردہ کرنا ضروری ہے

مندرجہ بالا کتابچوں کا مکمل سیٹ [illegible] Rs. 100/- ادا کر کے حاصل کریں۔

مدرسہ تحفیظ القرآن [illegible]
7599802

Designed by Zunairah Advertiser [illegible] 11806